بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

Share

ソニーのICレコーダー
www.sony.jp
クリアな音質で簡単録音・再生。ステレオICレコーダーシリーズ

پاکستان جماعت الدعوۃ پر پابندی عائد کرے

ڈرون حملوں پر پالیسی تبدیل نہیں ہوگی، امریکا

حافظ سعید سے متعلق ٹھوس شواہد پاکستان کو دیدیے، کنٹرول لائن پر کشیدگی کم کرنے کے اقدامات کرنا ہوں گے، بھارت مسئلہ کشمیر پر کسی کی مداخلت یا ثالثی ماننے کو تیار نہیں

اب عافیہ صدیقی پر مزید بات نہیں ہوگی، طالبان سے مذاکرات کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں، سیکورٹی کے بغیر معیشت کی بہتری ممکن نہیں، امریکی سینئر عہدیدار کی صحافیوں کو بریفنگ

واشنگٹن (عظیم ایم میاں / جنگ نیوز) امریکا نے پاکستان کا ڈرون حملے روکنے کا مطالبہ مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈرون حملوں پر پالیسی تبدیل نہیں ہو گی، پاکستان جماعت الدعوہ پر پابندی عائد کرے، حافظ سعید سے متعلق ٹھوس شواہد پاکستان کو دیدیے، کنٹرول لائن پر کشیدگی کم کرنے کے اقدامات کرنا ہوں گے، بھارت مسئلہ کشمیر پر کسی کی مداخلت یا ثالثی ماننے کو تیار نہیں، اب عافیہ صدیقی پر مزید بات نہیں ہو گی، طالبان سے مذاکرات کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں، سیکورٹی کے بغیر معیشت کی بہتری ممکن نہیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز امریکی محکمہ خارجہ کے سینئر عہدیدار نے پاکستانی صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نواز شریف کا دورۂ امریکا ”جامع اور مثالی“ تھا، انہوں نے صدر اوباما کے ساتھ دو گھنٹے گزارنے کے علاوہ وزیر خارجہ، وزیر خزانہ، نائب صدر اور دیگر اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں بھی کیں جس میں پاکستان کی معیشت، امن وامان، سیکورٹی سرحد پار دہشت گردی، تجارت میں فروغ، پاک، بھارت تعلقات، افغان استحکام سمیت تمام امور پر گفتگو ہوئی۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ موٴثر سیکورٹی کے بغیر معیشت میں موٴثر بہتری نہیں آسکتی، اور نہ ہی سرمایہ کاری ہو سکتی ہے۔ ڈرونز حملوں کے حوالے سے امریکا کی موجودہ پالیسی میں کسی تبدیلی سے انکار کرتے ہوئے اس کے جاری رہنے کا عندیہ دیا کہ ڈرونز حملوں کے بارے میں پالیسی تبدیل نہیں ہو گی۔ انہوں نے وزیراعظم نواز شریف کے اس موٴقف کی تائید کی کہ محفوظ افغانستان کے بغیر محفوظ پاکستان ممکن نہیں۔ ڈاکٹر عافیہ صدیقی اور ڈاکٹر شکیل آفریدی کے بارے وزیراعظم اور صدر اوباما کے درمیان مذاکرات کے بارے میں امریکی سینئر عہدیدار نے کہا کہ ”انہوں نے عافیہ صدیقی کی بات کی جو ہم نے سن لی اور ہم نے ڈاکٹر شکیل آفریدی کی بات کی جو انہوں نے سن لی“۔ کشمیر کے حوالے سے امریکی کردار کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہم اس پاک بھارت تنازع اور تعلقات کو بہتر بنانے کے خواہش مند اور ہمت افزائی کرتے ہیں لیکن بھارت کشمیر کے مسئلے پر کسی کی مداخلت یا ثالثی ماننے کو تیار نہیں۔ افغانستان سے امریکی افواج کے انخلاء میں پاکستان کے تعاون کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے حوالے سے تمام کمیونیکیشن لائنیں اور سہولتیں معمول کے مطابق کام کر رہی ہیں ہمیں کوئی شکایت نہیں۔ مانیٹرنگ سیل کے مطابق امریکی عہدیدار نے کہا کہ جماعت الدعوۃ حافظ سعید سے متعلق شواہد پاکستان کے ساتھ شیئر کیے، امریکا چاہتا ہے کہ پاکستان جماعت الدعوۃ پر پابندی عائد کرے اور حافظ سعید کو گرفتار کرے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا پاکستان کی طالبان کے ساتھ مذاکرات کی کوششوں کی حمایت کرتا ہے، علاقائی استحکام سے متعلق دونوں ملکوں کے درمیان ہم آہنگی ہے۔ سینئر عہدیدار کا کہنا تھا کہ امریکا پاکستان اور بھارت کے درمیان بہتر تعلقات کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے گا، نواز شریف نے بھارت کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کے عزم کا اظہار کیا ہے، نواز شریف نے افغان مفاہمتی عمل آگے بڑھانے میں اپنا کردار ادا کرنے کا وعدہ کیا۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھیے